مدیر کے نام

سید رضوان علی ندوی
کراچی

["وسطی ایشیا کے مسلمان" کے] مارچ - اپریل ۱۹۹۴ء کے شمارے میں ترکمانستان کا نام ترکمنستان دیکھ کر تعجب ہوا۔ اس لیے کہ جس ملک کا یہ نام ہے، وہاں ترکمان آباد ہیں، اور یہ لفظ ترکمان اسی طرح فارسی اور عربی کتابوں میں ہے جن کو اعراب ترک کہا گیا ہے، اور یہ فارسی ترکیب ایسی ہی ہے جیسے مسلم سے مسلمان۔ ترکمن کہیں دیکھا نہیں۔

---ایک جگہ خجندہ کا نام خجند لکھا گیا ہے۔ یہ بعد کو خوقند کے نام سے مشہور ہوا۔ صفحہ ۲۳ پر مشہور صوفی کا نام "ابن العربی" لکھا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کا صحیح نام ابنِ عربی ہے۔ ابن العربی ان سے قبل ایک مشہور قاضی و مصنّف کا نام ہے۔ ان دونوں کے ناموں پر عربی زبان میں کافی ابحاث ہیں اور آخری رائے یہی ہے کہ مشرق میں آنے کے بعد ان کا نام ابنِ عربی ہی لکھا گیا ہے۔---

[مدیر کی گزارشات

ہمارے لیے یہ امر باعثِ مسرّت ہے کہ "وسطی ایشیا کے مسلمان" کے قارئین اسے ہر لحاظ سے "بہترین" دیکھنا چاہتے ہیں۔ محترم سیّد رضوان علی ندوی صاحب کا مندرجہ بالا گرامی نامہ اسی کا عکاس ہے۔ جنابِ ندوی نے جو کچھ لکھا ہے وہ اپنے طور پر درست ہے، مگر "وسطی ایشیا کے مسلمان" میں استعمال شدہ نام ترکمنستان اور خجند بھی غلط نہیں۔

فارسی زبان و ادب کے پس منظر میں ہمارے ہاں ترکمنستان کی نسبت ترکمانستان کی ترکیب ["م" کے بعد "الف" کے اضافے کے ساتھ] زیادہ معروف ہے، مگر ایسا بھی نہیں کہ ترکیب "ترکمنستان" سرے سے استعمال ہی نہ ہوئی ہو۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ [لاہور: پنجاب یونیورسٹی] نے لفظ "ترکمان" کے تحت سابق سوویت ریاست کو "ترکمنستان" ہی لکھا ہے۔

وہ اہل علم جو عربی و فارسی ادب کے پس منظر کے ساتھ [یا اس کے بغیر] ترکی زبان سے واقف ہیں، وہ ترکمان کو ترکمن [Turkmen] لکھتے ہیں۔ اسکول آف اورینٹل اینڈ افریقن اسٹڈیز (یونیورسٹی آف لندن) میں مطالعاتِ "وسطی ایشیا" کی لیکچرار محترمہ شیریں اکینر نے اپنی کتاب

Islamic Peoples Of The Soviet Union [لندن (نظر ثانی شدہ اشاعت:۱۹۸٦ء)]
اور رچرڈ- وی- ویکس کی مرتبہ قاموس Muslim Peoples: A World Ethnographic
Survey [ویسٹ پورٹ (۱۹۸۴ء)] میں ترکمان کی جگہ "ترکمن" کو ترجیح دی گئی ہے۔ موخر الذکر ماخذ میں یہ وضاحت کی گئی ہے۔

The people's name for themselves is Turkmen, a word which in Anglicized form can be either Turkmen or Turkman... An alternative spelling is Turkoman, derived from the Persian, Turkuman.

جہاں تک خجندہ اور خجند کا تعلق ہے، دونوں صحیح ہیں۔ برصغیر اور وسطی ایشیا کے حوالے سے تاریخی کتابوں --- تزکِ تیموری [بمبئی (۱۳۰۷ھ)]، حدود العالم [انگریزی ترجمہ و حواشی، وی- منورسکی، کراچی (۱۹۸۰ء)]، ظفر نامہ [نظام الدین شامی، بیروت (۱۹۳۷ء)] اور ظفر نامہ [شرف الدین علی یزدی، کلکتہ، جلد اول (۱۸۸۷ء)، جلد دوم (۱۸۸۸ء)] --- میں خجند ہی استعمال ہوا ہے۔

معروف اندلسی صوفی کے نام ابنِ عربی یا ابن العربی سے متعلق ابحاث کی طرف خود جناب ندوی نے اشارہ کر دیا ہے۔ اردو کتابوں میں انہیں بالعموم "ابنِ عربی" لکھا گیا ہے۔ تاہم "ابن العربی" بھی مل جاتا ہے۔]